بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی مدنی بہاریں (حصہ 1)

بَدکردار کی توبہ

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

SC1286

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

پہلے اسے پڑھ لیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بقدرِ ضرورت علمِ دین حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ چنانچہ حضرتِ **انس بن مالک** رضی اللّٰہ تعالی عنہ سے **مروی** ہے کہ سرکارِ نامدار، دوعالم کے مالک ومختار، شَہَنشاہِ اَبرار صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: **اُطلُبُوا الْعِلْمَ وَلَو بِالصِّیْنِ فَاِنَّ طَلَبَ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ** یعنی علم حاصل کرو اگرچہ چین جانا پڑے کیونکہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(شعب الایمان، باب فی طلب العلم، حدیث ۱۶۶۳ جلد ۲ صفحہ ۲۵٤)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مہکا مہکا مَدَنی ماحول ہمیں علم دین سیکھنے کے بے شمار مواقع فراہم کرتا ہے۔ ان میں سے ایک دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والا **تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرا اجتماع** بھی ہے۔ اس سنتوں بھرے اجتماع میں علمِ دین سیکھنے کی خاطر شرکت کرنے والے اسلامی بھائی علمِ دین سے اپنی جھولیاں بھر بھر کر لوٹتے ہیں۔ اس بابَرَکت اجتماع میں حصولِ علمِ دین کے علاوہ ضمناً اور بھی کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں، مثلاً بیماریوں سے شفایابی، گناہوں بھری زندگی سے خلاصی، مشکلات کا حل ہونا وغیرہ۔ اس کے علاوہ اس اجتماعِ پاک میں دعاؤں کے قبول ہونے کے بھی بے شمار

واقعات ملتے ہیں۔ کیونکہ مسلمانوں کا مجمعِ کثیر بھی اجابتِ دعا کے مواقع میں سے ہے چنانچہ سرکارِ اعلیٰحضرت، امامِ اہلسنّت مولٰینا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاوٰی رضویہ جلد 8 صفحہ 522 پر مُستَدرَک کے حوالے سے ایک حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں: ''حضرتِ حبیب مسلمہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ کہ مستجاب الدعوات تھے، فرماتے ہیں میں نے حضور پرنور صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی گروہ جمع نہ ہوگا کہ ان کے بعض دعا کریں بعض آمین کہیں، مگر یہ کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کی دعا قبول فرمائے گا۔''

(المستدرک علی الصحیحین حدیث ۵۴۲۹، جلد ٤ صفحہ ٤١٧ ،مطبوعہ دارالمعرفۃ بیروت)

اعلیٰحضرت عَلَیْہِ رحمۃُ ربِّ العِزّت مزید فرماتے ہیں: ''علماء نے مجمعِ مسلمان کو اوقاتِ اجابت (قبولیت) سے شمار کیا۔ حِصنِ حَصِین میں ہے: مجمعِ مسلمین کا اوقاتِ اجابت سے ہونا حدیثِ صحاح ستہ سے مستفاد ہے۔ حضرت مُلّا علی قاری علیہ رحمۃ الباری (حصن حصین کے مذکورہ جملے کی) شرح میں فرماتے ہیں: یعنی جس قدر مجمع کثیر ہوگا جیسے جمعہ وعیدین وعرفات میں، اسی قدر امیدِ اجابت ظاہر تر ہوگی''۔

(فتاوٰی رضویہ (مُخَرَّجہ) جلد ۸ صفحہ ۵۲۲ تا ۵۲۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ

اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار، صوبائی اور بین الاقوامی سنتوں بھرے اجتماعات میں اسلامی بھائیوں کا مجمع کثیر ہوتا ہے۔ اور شرکاء اسلامی بھائی ان اجتماعات میں ہونے والی رقت انگیز دعاؤں سے خوب بَرَکتیں حاصل کرتے ہیں۔

دعوتِ اسلامی کی مجلس **المدینۃ العلمیۃ** کی طرف سے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع سے حاصل ہونے والی بَرَکات مثلاً حصولِ علمِ دین، بیماریوں سے شِفایابی، گناہوں بھری زندگی سے خلاصی، مشکلات کے حل اور دعاؤں کی قبولیت وغیرہ پر مشتمل 14 مَدَنی بہاریں بنام "**بدکردار کی توبہ**" پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں "**اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش**" کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس **المدینۃ العلمیۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

شعبہ امیرِ اَہلسنت مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ ﴿دعوتِ اسلامی﴾

٢٣ صَفَرُ الْمُظَفَّر ١٤٣١ھ، 9 فروری 2010ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ اپنے رسالے ''**جِنّات کا بادشاہ**'' میں حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ **نبیوں** کے سلطان، رَحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان، محبوبِ رحمٰن صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم **کا فرمانِ بَرَکت نشان** ہے، ''جس نے مجھ پر روزِ **جُمُعہ** دوسو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے **دوسو سال** کے گناہ مُعاف ہوں گے۔'' (کنزالعُمّال ج ۱ ص ۲۵٦ حدیث ۲۲۳۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

﴿1﴾ بَدکِردار کی توبہ

گوجرانوالہ (پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: میں نے ایک ماڈرن گھرانے میں آنکھ کھولی، ہوش سنبھالا تو اپنے گرد و نواح میں شب و روز گانوں باجوں ہی کی آوازیں سنیں جس کی وجہ سے میں گناہوں

کی دلدل میں پھنستا چلا گیا۔ہم سات بھائی ہیں لیکن افسوس کہ سب کے سب ایک دوسرے سے بڑھ کر ماڈرن اور فیشن ایبل تھے۔ میں گانوں کا اس قدر رسیا ہو چکا تھا کہ نویں کلاس سے ہی بڑے بھائی کے ساتھ مل کر ویڈیو اور میوزک سینٹر کھول لیا۔صبح وشام گھروں میں کرایہ پر V.C.R لگا کر فلمیں دکھانا محلے بھر میں میری پہچان بن چکی تھی۔ جس دن V.C.R کرایہ پر نہ جاتا ویڈیو سینٹر پر دوستوں کو جمع کر کے فُحش فلمیں خود بھی دیکھتا اور انہیں بھی دکھاتا۔ شام کے وقت روزانہ بلند آواز میں گانے چلا کر محلے کے لوگوں کو پریشان کرتا۔اگر کبھی کوئی گانے بند کرنے یا آواز ہی آہستہ کرنے کا کہہ دیتا تو میں مرنے مارنے کے لیے تیار ہو جاتا۔گانوں کی کیسٹ ریکارڈ کرنے میں اتنا ماسٹر تھا کہ پرانے سے پرانا اور نئے سے نیا گانا کس فلم کا اور کس کیسٹ میں ہے فوراً بتادیتا، گانوں کی بیسیوں کیسٹیں روزانہ ریکارڈ کرتا، لڑکیوں سے دوستی کر کے انہیں موٹر سائیکل پر سیر کرواتا۔میری سعادتوں کی معراج کا سفر یوں شروع ہوا کہ ہمارے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ۱۴۰۹ھ بمطابق 1988ء کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی دھوم تھی۔ایک مبلغِ دعوتِ

اسلامی نے ملاقات کے دوران انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے **بین الاقوامی** سنّتوں بھرے اجتماع (جوکہ ان دنوں باب المدینہ کراچی میں ہوتا تھا) کی **دعوت دی۔** میں نے اس وقت تو ہاں کردی، بعد میں شیطانی وساوس نے میرے ارادے کو یوں مُتَزَلزَل کرنا شروع کردیا کہ اتنی دور کیسے دل لگے گا؟ مولویوں کے ساتھ کیسے رہوں گا؟ یہی سوچ کر میں نے ارادہ بدل دیا۔ وہ اسلامی بھائی دوبارہ تشریف لائے اور اجتماع کے لیے پھر سے انفرادی کوشش کرنے لگے بالآخران **کے محبت بھرے انداز سے متأثر ہوکر میں نے کرایہ جمع کروادیا۔** اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ خصوصی ٹرین داتا ایکسپریس کے ذریعے ہمارا قافلہ دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کے لیے روانہ ہوا۔ **دورانِ سفر وقتاً فوقتاً ہونے والی پُرسوز نعت خوانی ، سنّتیں سیکھنے سکھانے اور دعائیں یاد کرنے کے تربیتی حلقوں نے ہی میرے دل میں ہلچل مچادی تھی ،** پھر بین الاقوامی اجتماع کی مختلف نشستوں میں ہونے والے سنّتوں بھرے بیانات نے سونے پر سہاگے کا کام کیا، مگر ابھی تک میرے دل میں دنیا کی رنگینیوں کا اثر باقی تھا۔ آخری دن شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت**، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس**

عطّار قادِری رَضوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے پُرسوز سنّتوں بھرے بیان، تصوّرِ مدینہ اور رِقّت انگیز دعا نے میرے دل پر پڑے غفلتوں کے کثیف پردے چاک کر کے رکھ دیے۔ **میری آنکھوں سے گناہوں کے بادل چھٹ کر ندامت کے آنسو رواں ہوگئے**۔ میں نے اسی وقت اپنے تمام سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور واپس آتے ہی ویڈیو سینٹر کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بند کردیا۔ داڑھی شریف سجا کر فیضانِ سنّت سے درس دینا شروع کردیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ڈویژن مشاورت ذمہ دار ہونے کے ساتھ ساتھ پاکستان انتظامی کابینہ کے رکن کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿2﴾ عُمرہ کی سعادت نصیب ہوگئی

بھائی پھیرو (قصور، پنجاب پاکستان) میں مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے میرے دل میں خواہش بیدار ہوئی کہ اپنی زندگی میں ایک بار **کعبۃ اللّٰہ شریف** اور سبز سبز گنبد کے پر کیف نظاروں سے

اپنی آنکھوں کی پیاس بجھاؤں۔ **مگر آہ! حاضریٔ مدینہ کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی تھی۔** ہمارے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے تحت مدینۃ الاولیاء ملتان میں ہونے والے ١٤٢٥ھ بمطابق 2004ء کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی تیاریاں عروج پر تھیں۔ میں نے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں دعاؤں کی قبولیت کے واقعات سن رکھے تھے۔ چنانچہ میں نے اجتماع میں شریک ہوکر حاضریٔ مدینہ کے لیے رو رو کر دعائیں مانگیں **"یا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے میرے گھر والوں سمیت زیارتِ کعبۃُ الْمُشَرَّفہ اور حاضریٔ مدینۃُ الْمُنَوَّرہ کا شرف عطا فرما"**۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں بھرے اجتماع میں مانگی جانے والی دعا قبول ہوئی اور کچھ ہی عرصہ بعد مجھے اور میرے بچوں کی امّی کو عمرہ کی سعادت نصیب ہوگئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(3) بَدمَعاش، مُبلّغ کیسے بنا؟

سردارآباد (فیصل آباد، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میرا تعلق

پنجاب کے ایک بدنامِ زمانہ بدمعاش گروپ سے تھا۔آئے دن ڈاکے ڈالنا، مجرموں کو غیر قانونی اسلحہ فراہم کرنا اور گاڑیاں لوٹنا میرا معمول تھا نیز کرائے پر قتل و غارت گری جیسے گھناؤنے جرائم میں ملوث ہو چکا تھا۔دعوتِ اسلامی کے مدینۃ الاولیاء ملتان میں ہونے والے ۱۴۲۷ھ بمطابق 2006ء کے تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کا چرچا تھا۔ایک دن میری ملاقات سفید لباس میں ملبوس سبز سبز عمامہ شریف سجائے ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی سے ہوگئی۔دورانِ ملاقات انہوں نے مجھے سنّتوں بھرے بین الاقوامی اجتماع کی دعوت پیش کی تو میں نے جان چھڑانے کے لیے کئی عذر پیش کیے مگر وہ اسلامی بھائی مجھے نہایت شفقت بھرے لہجے میں سمجھاتے رہے بالآخر میں نے کہا میرا ایک مسئلہ ہے اگر وہ حل ہوگیا تو اجتماع میں شرکت کروں گا۔اس مبلغِ دعوتِ اسلامی نے نہایت محبت بھرے انداز میں کہا ''آپ اجتماع میں چلیں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا مسئلہ حل فرمادے گا۔'' ان کی اس بات پر میں سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کے لیے تیار ہوگیا۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اجتماع گاہ میں حاضری کے پہلے ہی روز گھر سے فون آیا کہ وہ مسئلہ حل ہو چکا ہے۔** اس دل کُشا خبر سے میرے

تن بدن میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔اس خبر پر میں شرکاءِ اجتماع سے گلے ملکر اپنی خوشی کا اظہار کرنے لگا۔اجتماع کی بَرَکت سے میں ہاتھوں ہاتھ بارہ دن کے مَدَنی قافلے کا مسافر بن گیا۔مَدَنی قافلے کے بعد جب میں واپس پلٹا تو میری زندگی میں مَدَنی اِنقلاب برپا ہو چکا تھا، میں نے اپنے چہرے پر داڑھی شریف سجانے کی نیت کرلی اور سر پر عمامہ شریف کا تاج سجالیا۔کچھ دنوں بعد ختم شریف کی ایک محفل منعقد ہوئی اس محفل میں میرے ماموں بھی تشریف لائے ہوئے تھے اور دعوتِ اسلامی کے ذمہ دار اسلامی بھائی بھی موجود تھے۔میرے ماموں نے سب کے سامنے بَرمَلا اظہار کیا کہ **دعوتِ اسلامی والوں نے ہمارے بھانجے کو شیطان سے انسان بنا دیا**۔وہ شخص جو گناہوں کی تاریک وادی میں بھٹک رہا تھا مَدَنی ماحول کے مَدَنی رنگ میں رنگ گیا۔اور مجھ پر ایسا کرم ہوا کہ آج علاقائی مشاورت کے نگران کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کیلئے کوشاں ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　　　صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

﴿4﴾ بخشش کا پروانہ

عمرکوٹ (باب الاسلام سندھ) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے:

سن ١٤٢٦ھ کی بات ہے ایک اسلامی بھائی (محمد عامر عطاری) جو کہ بین الاقوامی اجتماع سے واپسی پر حادثہ میں شہید ہو گئے تھے ان کی شہادت کے بعد ان کی والدہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ کہہ رہے تھے: "**امّی جان میرے لئے پریشان کیوں ہیں؟ میں تو زندہ ہوں**" اس کے بعد ایک مرتبہ وہ اسلامی بھائی (محمد عامر عطاری) میرے خواب میں تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ تو کہنے لگے: "**اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں خیریت سے ہوں اور اجتماع کی برکت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے بخش دیا ہے**"۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غیرِ نبی کا خواب شریعت میں حجت نہیں لیکن ان خوابوں سے تائید اور تقویت حاصل کی جاسکتی ہے تا کہ گناہ گار ان کی بِنا پر اُمید باندھے اور ان کے مطابق عمل کرے، ہو سکتا ہے اللّٰہ تعالیٰ کے فضل پر اعتماد کے سبب اسے بھی ایسا ہی فائدہ حاصل ہو جائے۔

(مطالعُ المسرات شرح دلائل الخیرات مترجم ص 122 نوریہ رضویہ پبلیکیشنز مرکز الاولیاء لاہور)

اس لیے ہمیں بھی اپنی دنیاوی واُخروی زندگی کی کامیابی کے لیے دعوتِ اسلامی کے ہر اجتماع میں پابندیٔ وقت کے ساتھ شرکت کرنی چاہیے۔ اگر آپ ابھی تک گناہوں کی دلدل میں پھنسے ہیں تو مایوس نہ ہوں کہ مایوسی اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے۔ بلکہ اس کی رحمتِ عظیمہ کے امیدوار بن کر دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کرم ہی کرم ہوگا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

﴿5﴾ ایمان افروز خواب

سردار آباد (فیصل آباد، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں نے اپنے علاقے کے ایک اسلامی بھائی کی اِنفرادی کوشش سے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اجتماع سے واپسی کے بعد ایک روز میں گھر میں سویا ظاہری آنکھوں کے بند ہوتے ہی دل کی آنکھیں کھل گئیں، کیا دیکھتا ہوں قیا --- برپا ہے، سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفٰی صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم جلوہ فرما ہیں، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ اور سبز عمامے والوں کا

جمِّ غفیر بھی حاضرِ خدمت ہے۔ شفیعِ روزِ شمار، جنابِ احمدِ مختار صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم مجھے فرماتے ہیں کہ **یہ جنت کی ٹکٹیں تقسیم کردو!** چنانچہ میں نے حکم کی تعمیل کی ،ٹکٹ تقسیم کرنے کے بعد ایک بچ گئی تو بے کسوں کے والی ، نبی کریم صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا یہ بھی بانٹ دو!اس کو بانٹنے کے بعد میں خالی ہاتھ رہ جانے پر غمزدہ ہوگیا کہ آہ! اب میں جنت کے ٹکٹ سے محروم رہ گیا۔ ابھی میں یہ سوچ ہی رہا تھا کہ فقیروں کے ملجا، یتیموں کے ماویٰ صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے تین ٹکٹیں نکالیں اور ایک ٹکٹ مجھے عطا فرما کر جنت میں داخلہ کی سند عطا فرمادی۔ اس روح پرور منظر نے مجھے راہِ حق کا داعی بنادیا، سبز عمامہ کا تاج اور سنّت کے مطابق زندگی گزرانے کی سوچ عطا فرمادی اور عاشقانِ مصطفٰی کی رفاقت نصیب ہوگئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿6﴾ شکاری خود شکار ھو گیا

رحمت آباد (ایبٹ آباد، سرحد، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں بدمذہبوں کی صحبت میں پھنسا ہوا تھا اور اس صحبت کی نحوست کی وجہ سے میرے ذہن میں یہ بات ثبت ہو

چکی تھی کہ مَعَاذَاللّٰہ اہلسنّت شرک و بدعت کے مرتکب ہیں۔شرک و بدعت کی گردان میری زبان پر ایسے جاری رہتی جیسے طوطے کو کوئی چیز یاد کروائی جائے تو وہ بار بار اس بات کا تکرار کرتا ہے۔اسی گمراہی میں زندگی کے نادر لمحات گزر رہے تھے۔ ایک روز ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی اجتماع کی دعوت پیش کی لیکن میں نہ جانے پر مُصر رہا۔وہ اسلامی بھائی بھی استقامت کے ساتھ مسلسل مجھ پر انفرادی کوشش کرتے رہے اور حکمت بھرے انداز سے مجھے اجتماع میں شرکت کے لیے قائل کرلیا۔ میں اجتماع میں شرکت کے لئے تیار تو ہوگیا لیکن ذہن یہ تھا کہ وہاں جاکر شرک و بدعت ہوتے ہوئے قریب سے دیکھنے کا موقع مل جائے گا پھر خوب ان کا تماشہ بناؤں گا۔ چنانچہ جب میں اجتماع گاہ کی پُرذوق فضاؤں میں داخل ہوا تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں، ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں عاشقانِ رسول سروں پر سبز سبز عمامہ کا تاج سجائے سفید لباس زیبِ تن کیے سنّتیں سیکھنے سکھانے میں مصروف تھے۔ان کا ہر کام، ہر ہر ادا سنّتِ مصطفٰی کی آئینہ دار تھی۔میرے دل میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا، میں شکار کرنے آیا تھا، یہاں آکر خود شکار ہوگیا۔دینِ اسلام کی اس روشن تصویر کو دیکھ کر

میرے دل کی دنیا ہی بدل گئی۔اجتماع میں مجھے معلوم ہوا کہ یہ تو قاطعِ شرک و بدعت ہیں۔ یہ تو تاجدارِ مدینہ صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کے مُحِب ہیں اور میں اب تک سراسر غفلت اور گمراہی کا شکار رہا ہوں۔اس ماحول سے متأثر ہو کر میں نے گزشتہ گناہوں سے توبہ کی اور آئندہ مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستگی کا عزمِ مصمم کرلیا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! انسانی روپ میں شیطان، ہمارے ایمان کے چور ہر وقت تاک میں لگے رہتے ہیں۔ایمان کی سلامتی کے لیے مَدَنی ماحول کے سائبان کے نیچے آجائیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کرم ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿7﴾ چرسی کی اصلاح کا راز

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں فلمیں دیکھنے کا شائق تھا۔والدین کی نافرمانی تو میرے لیے کوئی بڑی بات نہ تھی، نہ صرف یہ بلکہ چرس و شراب جیسے نشہ کی لت پڑ گئی تھی۔معاشرے میں میری کوئی عزت نہ تھی بلکہ اپنی حرکات کی وجہ سے بہت بدنام تھا۔ایک روز دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے

مجھے سنّتوں بھرے بین الاقوامی اجتماع کی دعوت پیش کی۔ پہلے تو میں ٹال مٹول کرتا رہا بالآخر اس اسلامی بھائی کے اصرار پر سنّتوں بھرے اجتماع کے لئے تیار ہو گیا اور اجتماع گاہ کی پُر لطف فضاؤں میں پہنچ گیا۔ یوں تو سنّتوں بھرے اجتماع کی ہر گھڑی ہی دلنشین تھی مگر جب مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مدظلہ العالی نے اپنے پُر سوز انداز میں بیان فرمایا تو انکے الفاظ تیر بہدف کا کام کر گئے، میرے دل کی دنیا بدل گئی اور خوفِ خدا سے میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ آنکھوں سے اشکِ ندامت کا ایک سیلاب اُمنڈ آیا۔ میں نے رو رو کر اپنے گناہوں سے توبہ کی اور دل ہی دل میں نیّت کر لی کہ اب اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں بھری زندگی بسر کروں گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں بھرے اجتماع کی برکت سے مجھے سلامتی کی راہ نصیب ہو گئی اور بارانِ رحمت کی ایسی پھوار برسی کہ میں سنّتوں بھری زندگی بسر کرنے والا بن گیا۔ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے بعد تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔ کورس کے دوران جب گھر گیا تو مَدَنی رنگ مجھ پر اپنی بہاریں لٹا رہا تھا۔ میرے لباس، عادات، اور طرزِ زندگی سے گھر کے افراد بہت متأثر ہوئے بلکہ گھر کے بعض افراد تو ادب سے ہاتھ چومنے لگے۔ مجھ پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا ایسا کرم ہوا کہ کل تک جو دوسروں کے لیے

نشانِ عبرت تھا، سنّتوں بھرے اجتماع کی برکت سے دوسروں کے لیے ضربُ المثل بن گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿8﴾ دہریے کی توبہ

راجن پور (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی اپنی توبہ کے احوال کچھ اسطرح بیان کرتے ہیں: میں ایک سوشلسٹ تحریک سے وابستہ تھا اور مَعَاذَاللّٰہ دہریہ عقائد رکھتا تھا۔ ایک روز میرے کزن نے باتوں ہی باتوں میں کہا کہ دعوتِ اسلامی کا بین الاقوامی اجتماع ہونے والا ہے، چلو گھوم پھر کر آتے ہیں۔ اجتماع کے بہانے سیر بھی ہوجائے گی۔ چنانچہ ہم سنّتوں بھرے اجتماع میں پہنچ گئے، پہلے دن تو گھومتے پھرتے رہے دوسرے دن جب شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کا سنّتوں بھرا بیان شروع ہوا تو کانوں کے راستے الفاظ میرے دل کی گہرائیوں میں اترتے چلے گئے۔ ولی کامل کے پُرتاثیر بیان سے میرا دل چوٹ کھا گیا اور رقت انگیز دعا نے تو میری سوچ کو بالکل بدل دیا۔ ندامت وشرمندگی کے آثار غالب آگئے۔ چنانچہ میں نے صدقِ دل سے باطل عقائد ونظریات سے توبہ کی اور

نیت کرلی کہ آئندہ سنّتوں بھری زندگی بسر کروں گا، نیز روحانی پیاس بجھانے کے لیے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کی غلامی کا پٹا گلے میں ڈال لیا۔ یہ بیان دیتے وقت میں ڈویژن مشاورت میں قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے اِحیاءِ سنّت کے لیے کوشش کررہا ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں باطل عقائد اور باطل قوتوں سے امان عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔ آمین

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

﴿9﴾ شراب کے نشے میں مدھوش

ٹِیاری (باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی اپنی خزاں رسیدہ زندگی میں آنے والی بہار کا تذکرہ کچھ اسطرح کرتے ہیں: میں شراب کا ایسا رسیا تھا کہ ہر وقت شراب کے نشے میں مدہوش رہتا۔ لڑائی جھگڑا، چوروں و بدمعاشوں کی صحبت ہوٹلوں پر فحش فلمیں دیکھنا میرے پسندیدہ مشاغل تھے۔ الغرض میں گناہوں کی پستیوں میں گرتا جارہا تھا جس کی وجہ سے زندگی کے نادر لمحات ضائع ہونے کا احساس بھی ختم ہوتا جارہا تھا۔ ۱۴۲۶ھ بمطابق 2005ء کی بات ہے کہ ایک

اسلامی بھائی نے مجھے دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ میری خوش بختی کہ میں سنّتوں بھرے بین الاقوامی اجتماع میں شرکت کے لیے تیار ہو گیا۔ گناہوں کا بار لیے مشکبار سنّتوں بھرے اجتماع کی پُر رونق فضاؤں میں پہنچ گیا۔ تین روزہ اجتماع میں اختتامی **رقت انگیز** دعا نے **میرے دماغ پر چھائے ہوئے غفلت کے پردے چاک کر دیئے**، خوفِ خدا سے میرا دل پسیج گیا اور میں نے رو رو کر اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے اپنے تمام سابقہ گناہوں کی معافی مانگی اور عزمِ مصمم کر لیا کہ آئندہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تمام برائیوں سے بچوں گا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میری زندگی میں بہار آ گئی، میں نے چہرے پر سُنّت کے مطابق داڑھی شریف سجالی۔ تادمِ تحریر تحصیل سطح پر **شعبہ تعلیم** کے ذمہ دار کی حیثیت سے خدمتِ دین کے لیے کوشاں ہوں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے استقامت کی دولت عطا فرمائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ چور نے مال واپس کر دیا

مدینۃ الاولیاء ملتان (پنجاب، پاکستان) کے ایک مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے: میرا کل سرمایہ میری ایک دکان ہے جس سے میرا اور میرے گھر والوں کا گزر

بسر ہوتا ہے۔ایک دن صبح صبح جیسے ہی میں اپنی دکان پر پہنچا تو میری آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کہ دکان کا تالا ٹوٹا ہوا تھا۔میں نے جونہی دروازہ کھولا تو یہ دیکھ کر میرے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی کہ میری دکان سے مال چوری ہوگیا تھا۔اس واقعے نے میری راتوں کی نینداور دن کا سکون چھین لیا۔وسائل نہ ہونے کے باعث میں کچھ نہ کرسکا۔ایک روز میں نے اپنی اس پریشانی کا تذکرہ ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی سے کیا توانہوں نے مجھے بتایا کہ دعوتِ اسلامی کے اجتماع میں دعائیں قبول ہونے کے بے شمار واقعات ہیں۔آپ دل چھوٹا نہ کریں اللہ عَزَّوَجَلَّ بہتری کرے گا۔آپ کی خوش قسمتی کہ کچھ ہی دنوں بعد دعوتِ اسلامی کا بین الاقوامی سنّتوں بھرا تین روزہ اجتماع منعقد ہورہا ہے آپ اس میں ضرور شرکت فرمائیں اور دعا مانگیں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے چاہا تو چور آپ کا مال واپس کردیں گے۔میں سوچنے لگا کہ چور اب کیسے مجھے سامان واپس کرے گا؟ لیکن میں نے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا پختہ ارادہ کرہی لیا۔آخر وہ دن آگیا کہ مدینۃ الاولیاء ملتان میں ہر طرف سبز سبز عمامے سجائے اسلامی بھائی نظر آنے لگے۔میں بھی آخری دن صحرائے مدینہ اجتماع گاہ پہنچ گیا جہاں لاکھوں اسلامی بھائیوں کا ایک نیا شہر آباد تھا۔جب دعا ہونے لگی تو میں نے اللہ

عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں رو رو کر دعا کرنا شروع کردی ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اس اجتماعِ پاک کی برکت سے میری پریشانی دور فرما''۔ آپ یقین فرمائیں اجتماع کے ایک ہی دن بعد **چور خود بخود میری دکان پر آئے، معافی مانگی** اور نہایت شرمندگی سے میرا چوری کیا ہوا مال واپس کر گئے۔ میں کافی دیر تک محوِ حیرت رہا کہ ایسا بھی ہوتا ہے؟ مگر یہ سب دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی برکتیں ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔ آمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ نشے کے مریض کو شفا

نوابشاہ (باب الاسلام سندھ) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: کچھ عرصہ پہلے جب کہ **دعوتِ اسلامی** کے بین الاقوامی **سنّتوں بھرے اجتماع** کی آمد آمد تھی۔ میں نے ایک اسلامی بھائی پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں بین الاقوامی اجتماع کی دعوت پیش کی۔ اس پر اس اسلامی بھائی نے اپنے جذبات کا اظہار کچھ اس طرح کیا کہ بھائی ''**میں ایک ایسے مرض میں مبتلا ہوں جس کی وجہ سے میں اجتماع میں نہیں جا سکتا۔**'' میں نے محبت بھرے انداز میں ان

سے پوچھا کہ آخر آپ کو ایسا کونسا مرض ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ ''بدقسمتی سے مجھے نشے کی لت پڑ چکی ہے، میں ایک کھاتے پیتے گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں، ہمارا ایک میڈیکل اسٹور بھی ہے افسوس برے دوستوں کی صحبت کی نحوست نے مجھ پر ایسا اثر کیا کہ میں جب بھی اسٹور پر جاتا تو خود کو نشے کے انجکشن لگاتا۔ جب والد صاحب کو پتہ چلا تو انہوں نے مجھے باب المدینہ (کراچی) کے ایک اسپتال میں داخل کروایا اور میرے علاج پر اچھا خاصا پیسہ خرچ کیا۔ دو ماہ بعد میں مکمل صحت یاب ہو کر گھر واپس تو آ گیا مگر کچھ ہی دنوں بعد میں نے دوبارہ خود کو نشے کے انجکشن لگانا شروع کر دیے اب تو یہ عادتِ بد اس قدر پختہ ہو چکی ہے کہ ایک ہی دن میں 3 سے 4 انجکشن لگاتا ہوں۔ اگر کبھی یہ تعداد پوری نہیں ہوتی تو میں ماہیٔ بے آب کی مانند تڑپنے لگتا ہوں، اب آپ ہی بتایئے میں اجتماع میں کیسے جا سکتا ہوں؟'' یہ سن کر میں بھی سوچنے لگا کہ واقعی یہ تو بہت بڑا مسئلہ ہے مگر میں نے ان کا ذہن بنایا کہ آپ اچھے کام کے لئے جا رہے ہیں اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ کوئی مسئلہ نہیں ہو گا اللّٰہ تعالٰی بہتر کرے گا۔ چنانچہ وہ اسلامی بھائی ہمارے ساتھ وقت مقررہ پر بین الاقوامی اجتماع میں شرکت کی نیت سے مدینۃ الاولیاء ملتان شریف کیلئے روانہ ہو گئے۔ گاڑی سوئے

اجتماع گاہ رواں دواں تھی ابھی کچھ ہی فاصلہ طے ہوا تھا کہ اچانک اس اسلامی بھائی کی طبیعت خراب ہوگئی۔ نمازعصر کی ادائیگی کے لئے گاڑی ایک مقام پر کچھ دیر ٹھہری تو میں نے پریشانی کے عالم میں نمازِ عصر ادا کرنے کے بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں ان اسلامی بھائی کی صحت یابی کیلئے گڑگڑا کر دعا کی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع میں شرکت کی نیت کی برکت سے میری دعا قبول ہوئی اور ان کی طبیعت کچھ بہتر ہوگئی اور ہم اجتماع گاہ (بمقام صحرائے مدینہ ملتان) میں پہنچ گئے۔ وہاں پہنچ کر وہ کہنے لگے میں یہاں نہیں رہ سکتا مجھے ابھی واپس جانا ہے۔ میں نے انہیں تسلی دیتے ہوئے اجتماع کے فضائل وبرکات سنائے اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے خوب ذہن بنایا کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع کی برکت سے آپ تندرست ہوجائیں گے اور ہم بھی آپ کی صحت یابی کے لئے دعا کریں گے۔ اجتماع کی برکات سن کر ان کا ذہن بن گیا۔ چنانچہ وہ اسلامی بھائی ہمارے ساتھ ہی اجتماع میں شریک رہے۔ اجتماع سے واپس آکر ہم سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہوگئے الغرض اس اسلامی بھائی سے ملاقات کا سلسلہ نہ رہ سکا۔ کئی ماہ بعد جب ان سے میری دوبارہ ملاقات ہوئی تو میں نے ان کی بدلی ہوئی حالت دیکھ کر پوچھا تو انہوں نے مجھے یہ حیرت انگیز

بات بتائی کہ جب سے میں بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کر کے واپس لوٹا ہوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **میری نشے کی عادت ختم ہو چکی ہے**۔تادمِ تحریر تین سے چار سال کا عرصہ گزر چکا ہے میرے ذہن میں کبھی نشے کی لعنت کا خیال تک نہیں گزرا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿12﴾ جھگڑالو سُدھر گیا

بہاول نگر (پنجاب، پاکستان) کے علاقے منچن آباد میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں آنے سے پہلے میں ایک آوارہ اور نہایت بدکار شخص تھا۔گھر میں فارغ بیٹھا رہتا، کوئی کام نہ کرتا اگر گھر والے مجھے کسی کام کا کہتے تو ان کے ساتھ مَعَاذَاللّٰہ نہ صرف بدتمیزی سے پیش آتا بلکہ کام کرنے سے بھی انکار کر دیتا۔میری زندگی یونہی عصیاں کے اندھیروں میں گزر تی جا رہی تھی۔تنگ آ کر میرے والد نے مجھے ایک دکان پر کام کرنے کے لئے چھوڑ دیا۔اب دکان سے جو کچھ خرچہ ملتا اس سے مَعَاذَاللّٰہ نہ صرف شراب پیتا بلکہ دوستوں کے ساتھ آوارہ گردی کرنے میں برباد کرتا۔میرے سر پر ہر وقت جھگڑا

فساد کرنے کا ایسا جنون سوار رہتا کہ دن میں جب تک دو یا تین بار کسی سے جھگڑا نہ کر لیتا مجھے سکون نہیں ملتا تھا۔ والدِ محترم میری ان حرکتوں سے بہت تنگ آ چکے تھے۔ بالآخر رمضان المبارک کی مقدس گھڑیاں تشریف لے آئیں، آخری عشرے میں میرے ایک دوست نے مجھے اعتکاف کی دعوت پیش کی تو میں ہاتھوں ہاتھ تیار ہو گیا مگر ان مقدس ایام میں بھی میں اپنے دوستوں کو دورانِ اعتکاف بہت تنگ کیا کرتا۔ 27 رمضان المبارک کو ایک اسلامی بھائی میرے پاس تشریف لائے اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا ایک رسالہ مجھے تحفہ میں دیا وہ رسالہ پڑھ کر میں بہت متأثر ہوا اور آہستہ آہستہ مَدَنی ماحول کے قریب ہونے لگا اور پھر جب دعوتِ اسلامی کا بین الاقوامی سنّتوں بھرا اجتماع ہوا تو میں نے اس میں بھی شرکت کی، وہاں پہنچ کر مجھے مزید اپنے گناہوں پر احساسِ ندامت ہوا، اعتکاف کی برکت سے دل تو پہلے ہی چوٹ کھا چکا تھا۔ بس میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی، داڑھی شریف رکھ لی اور سر پر عمامہ شریف سجا لیا۔ آج جب میں اپنے والدین کے ہاتھ چومتا ہوں تو وہ خوش ہوتے ہیں اور مجھے بہت دعائیں دیتے ہیں۔ کل تک محلے

کے لوگ اپنے بچوں کو میرے پاس آنے سے منع کرتے تھے۔ آج وہی لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے بچوں کو بھی دعوتِ اسلامی کے اجتماع میں لے جایا کرو۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس وقت میں دعوتِ اسلامی کی مجلس حفاظتی امور کے خادم کی حیثیت سے خدمت سرانجام دے رہا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿13﴾ گردے کی پتھری

راولپنڈی (پنجاب، پاکستان) میں رہائشی اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان ہے: تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے زیرِ اہتمام مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں یکم ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۲۹ھ بمطابق 31 اکتوبر 2008ء میں ہونے والے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں ایک ایسے اسلامی بھائی شریک ہوئے جن کے گردے میں پتھری تھی اور ڈاکٹروں نے سختی سے منع کردیا تھا کہ وہ لمبا سفر نہ کریں لیکن انہوں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت پر نظر رکھتے ہوئے اس نیت سے اجتماع میں شرکت کی کہ وہاں دعا کرنے کی برکت سے بے شمار مریضوں کو شفا مل جاتی ہے، متعدد کی بگڑی سنور جاتی ہے، کئی شرکاء کے معاشی حالات بہتر ہو

جاتے ہیں، وہاں مانگی جانے والی دعائیں قبول ہوتی ہیں، کچھ بعید نہیں کہ مجھے بھی اجتماع میں شرکت کی برکت سے شفامل جائے۔ چنانچہ دورانِ اجتماع انہوں نے گڑگڑا کر بارگاہ ربُّ العزت میں دعا کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ان کی دعا قبول ہوگئی اور دورانِ اجتماع ہی جب وہ رفع حاجت کیلئے گئے تو پتھری ریزہ ریزہ ہوکر خارج ہوگئی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انہیں اجتماع میں گڑگڑا کر مانگی جانے والی دعاؤں کے صدقے **مہلک بیماری سے بغیر آپریشن نجات عطا فرما کر ذہنی وقلبی سکون عطا فرمادیا** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر وہ بالکل صحت یاب ہو چکے ہیں۔ مزید کرم نوازی یہ ہوئی کہ انھوں نے داڑھی شریف بھی سجالی اور پانچ وقت کے نمازی، سنّتوں کے عادی بن گئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿14﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی چھوڑ دیجئے

کبیروالہ (پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی نے اپنے مَدَنی ماحول میں آنے کا واقعہ کچھ اس طرح تحریر فرمایا کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں گناہوں کے گہرے سمندر میں ڈوبا ہوا تھا، میرا کوئی دن فلمیں

ڈرامے دیکھے اور گانے باجے سنے بغیر نہ گزرتا۔ گھر میں مدنی ماحول نہ ہونے اور برے دوستوں کی صحبت کے باعث نمازیں قضا کر دینا میری عادتِ بد بن چکی تھی۔ رات گئے تک بدنگاہی کے کبیرہ گناہ میں مشغول رہتا الغرض معاشرہ میں پائی جانے والی ہر قسم کی چھوٹی بڑی برائیاں میرے اندر موجود تھیں۔ میری خزاں رسیدہ بے عمل زندگی میں سنّتوں کی بہار کچھ اس طرح آئی کہ شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت**، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے خون پسینے سے سینچی ہوئی تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی۔ اجتماع میں مختلف اوقات میں مبلغینِ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے بیانات اور تربیتی حلقوں نے میرے دل کی دنیا میں ہلچل مچادی۔ اسی دوران مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا سنّتوں بھرا بیان بنام **''گناہوں کا علاج''** سننے کا موقع نصیب ہوا جس کے ہر ہر جملہ والفاظ کو میں نے دل کے کانوں سے سنا۔ آپ دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے بیان کے دوران ایک حکایت کے تحت یہ جملے ''تو کتنی بے وفائی کی بات ہے کہ ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کا رزق کھائیں اور پھر اس کی طرف سے عائد کردہ ڈیوٹی

(Duty) لگائی مگر ہم کوتاہی کریں، ماہِ رمضان المبارک کے روزے رکھنے کی ذمہ داری عطا فرمائی وہ بھی نہ نبھائیں، اس نے کثیر مال دیا اور شرائط کے ساتھ صرف ڈھائی فیصد سالانہ زکوٰۃ فرض کی مگر ہم کترائیں، اس نے لہلہاتے کھیت اور پھلوں سے لدے باغات سے نوازا اور ''عُشر'' یا ''خُمس'' فرض کیا اور ادا نہ کریں۔ اس نے حکم فرمایا فلاں فلاں کام مت کرو مگر پھر بھی ہم برابر نافرمانی کئے جائیں۔ یہ کتنی بے غیرتی کی بات ہے کہ اس کی روزی کھارہے ہیں اور اسی کی نافرمانی کئے جارہے ہیں۔'' ارشاد فرمائے۔ جو میرے دل میں تاثیر کا تیر بن کر پیوست ہوگئے۔ اجتماع کی برکت سے آپ کے مذکورہ بالا الفاظ سن کر میں نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانیوں سے تہہ دل سے منہ موڑ کر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی فرمانبرداری میں زندگی گزارنے کا مصمم ارادہ کرلیا، نیکیوں سے رشتہ جوڑ لیا اور دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کرخربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دوتو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللہ** اوراس کے رسُول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت، **میرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پرعمل کیجئے، ان شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فَیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شُمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بِشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے **نَجات ملی** ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی **تفصیل** لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ**" عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ____________________ **عُمر** ___ **رُکن سے مرید یا طالب ہیں** ______ **خط ملنے کا پتا** ____________________

فون نمبر (مع کوڈ): ______ **ای میل ایڈریس** ____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: __________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** __________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** __________ **مُندَرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً** اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً **فیشن پرستی**، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہمُ العَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر **اللہ** رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُسْتَفِیْد ہونے کے لیے ان سے بیعت ہو جایئے۔ اِن شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر "**مکتب مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ (کراچی)**" کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِن شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رَضویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔